

از عدالتِ عظمیٰ

فریک انڈیا لمیٹڈ ودیگر

بنام

ریاست ہریانہ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 13 مئی 1994

[ایم این وینکٹچلیا، چیف جسٹس، اے ایم احمدی، جے ایس ورما، جی این رے اور ایس پی بھروچا،

جسٹس صاحبان]

ہریانہ جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1973 / سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1956: دفعہ 6، 25 (5) نوٹس
مورخہ 12.2.1986 خریداری ٹیکس-واجب الادا اضافی رقم پر سود کی محصولات: ٹیکس
دہندگان سے جمع کردہ سود کی رقم 12 فیصد سالانہ سود کے ساتھ واپس کی جائے گی۔

درخواست گزاروں نے ہریانہ جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1973 کے تحت خریداری ٹیکس پر سود کے
محصولات کو چیلنج کرتے ہوئے رٹ درخواستیں دائر کیں۔

جے کے سنتھنکس کیس کے فیصلے کے پیش نظر رٹ پٹیشن کی اجازت دینا، یہ عدالت۔

قرار پایا کہ: ہریانہ جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1973 کے ساتھ ساتھ سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1956
کے تحت درخواست گزاروں سے وصول کردہ سود کی رقم درخواست گزاروں کو اصل وصولی کی
تاریخ سے رقم واپسی تک 12 فیصد سالانہ سود کے ساتھ واپس کی جائے گی۔

[135-بی-سی]

جے کے سنتھٹیکس لمیٹڈ بنام دی کمرشل ٹیکس آفیسر، [1994] 4 ایس سی سی 277، نے درخواست دی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1986 کی رٹ پٹیشن (سی) نمبر 1235۔

آئین بھارت کے آرٹیکل 32 کے تحت۔

جے بی ڈی اینڈ کمپنی کے لیے ہریش این سالوی اشوک سین، رویڈر نارائن، محترمہ امرتا مترا، ڈی این مشرا، کھیتان اینڈ کمپنی کے لیے محترمہ میناکشی گروور، محترمہ پونم مڈن، کرشنا کمار، بھاسکر راج پردھان، اے پی دھیمجا، ایس اتریہ، این ڈی بی راجو، ایس کے جین، محترمہ نشابا غچی، محترمہ عائشہ کھتری، محترمہ اندو ملہوترا، محترمہ کسم چودھری اور ارونیثور گپتا موجود پارٹیوں کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا۔

جے کے سنتھٹیکس لمیٹڈ بنام کمرشل ٹیکس آفیسر (سول اپیل نمبرز 82/16-3414، 9 مئی 1994 کو طے شدہ) میں آئینی بنج کے فیصلے کے پیش نظر، چونکہ ہریانہ جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی متعلقہ دفعات راجستھان سیلز ٹیکس ایکٹ کی طرح ہیں، اس لیے اس عرضی کو بھی کامیاب ہونا چاہیے۔ لہذا ہم اس درخواست کی اجازت دیتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں کہ ہریانہ جنرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے ساتھ ساتھ سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت درخواست گزاروں سے وصول کردہ اور وصول کردہ سود کی رقم آج سے تین ماہ کے اندر درخواست گزاروں کو 12 فیصد سالانہ سود کے ساتھ واپس کر دی جائے گی۔ تاہم، کیس کے حقائق اور حالات میں اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہو گا۔ سی ایم پی کو بھی ختم کر دیا جائے گا۔

درخواست کی اجازت دی گئی۔